

اکھنڈ بھارت کے منصوبے کو ختم کرو، خلافت قائم کرو

نبوت کے طریقے پر خلافت اور قابض افواج کے خلاف جہاد کو غیر قانونی قرار دینے کے بھارتی منصوبے کے سامنے پاکستانی حکمرانوں نے پسپائی اختیار کر لی

اسلام کے عالمی اور آفاقی نقطہ نظر سے محروم پاکستان کے حکمرانوں نے ایک بار پھر نبوت کے طریقے پر خلافت اور مسلم علاقوں پر قابض کافر افواج کے خلاف جہاد کو غیر قانونی قرار دینے کے بھارتی منصوبے کے سامنے پسپائی اختیار کر لی۔ 4 ستمبر 2017 کو چین کے شہر زیامن (Xiamen) میں ہونے والے بریکس (BRICS) سربراہی اجلاس نے بھارتی موقف کے مطابق ایک بیان جاری کیا (بھارت اس تنظیم کا رکن ہے) جس میں نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی سیاسی و فکری جدوجہد کرنے والی سیاسی جماعت حزب التحریر کو کچلنے اور ان گروہوں کو ختم کرنے کی بات کی گئی جو مقبوضہ کشمیر میں بھارتی قابض افواج اور افغانستان میں امریکی قابض افواج کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ بھارتی منصوبے کے سامنے ہتھیار ڈالتے ہوئے پاکستان کے وزیر خارجہ خرم دستگیر نے 5 ستمبر 2017 کو ایک کمزور احتجاج کیا کہ پاکستان کی سر زمین پر کوئی "دہشت گرد" نہیں ہے۔ اسی طرح بھارتی منصوبے کے سامنے پسپائی اختیار کرتے ہوئے پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان نفیس ذکریانے بھارتی بیانیے کو قبول کرتے ہوئے کہا "پاکستان کو خطے میں بڑھتے انتہا پسندانہ نظریات اور عدم برداشت پر شدید تشویش ہے۔"

حزب التحریر ولایہ پاکستان پسپائی اختیار کرتی پاکستان کی حکومت سے سوال کرتی ہے: بھارت یہ فیصلہ کرنے والا کون ہوتا ہے کہ امت مسلمہ یا دنیا کی کسی بھی قوم کے لیے کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے؟ نبوت کے طریقے پر خلافت کے منصوبے کو "انتہا پسندی" کیوں سمجھا جاتا ہے جبکہ ریاست خلافت کے تمام شہریوں کی فلاح و بہبود کا خیال بلا امتیاز مذہب و نسل رکھا جاتا ہے، اس کے برعکس متعصب ہندو ریاست اپنی تمام اقلیتوں پر مظالم ڈھاتی ہے؟ قابض افواج کے خلاف جہاد کو "دہشت گردی" کیوں سمجھا جاتا ہے جبکہ بھارت مسلسل مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کا خون بہا رہا ہے اور اس کے باوجود اس کو ایک "اچھی" جمہوریت کے طور پر کیوں دیکھا جاتا ہے؟ یقیناً ہندو ریاست نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام سے شدید خوفزدہ ہے کیونکہ اس کا قیام اکھنڈ بھارت کے منصوبے کو ملیا میٹ کر دے گا۔ اور یقیناً بزدل بھارتی افواج معمولی اسلحے سے لیس چھوٹے چھوٹے گروہوں کے جہاد سے شدید خوفزدہ ہے تو بھارت کا اُس وقت کیا حال ہو گا جب خلیفہ راشد کی قیادت میں افواج پاکستان جہاد کریں گی؟

اے پاکستان کے مسلمانو! قیادت صرف اسے دی جانی چاہیے جو اس کا اہل ہو۔ اور نا اہل کی قیادت کے سامنے خاموشی اختیار کرنا اور قیادت کو اہل لوگوں کے حوالے کرنے کی کوشش نہ کرنا ایک جرم ہے۔ چلا چلا کر اتنا کہہ دینا کہ "قیادت کا خلا" ہے، قطعی کافی نہیں بلکہ آپ کو اس خلا کو ختم کرنے کے لیے آواز بلند کرنا ہوگی اور حرکت میں آنا ہوگا۔ آپ کے دشمن آپ کے خلاف دوڑتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں جبکہ موجودہ حکمران آپ کے حقوق سے دستبردار ہوتے جا رہے ہیں اور آپ کے لیے پہلے سے زیادہ گہری قبر کھود رہے ہیں۔ یہ وقت کسی بھی صورت خاموشی سے اپنے خلاف ہونے والی سازشوں کو دیکھنے کا نہیں ہے۔ یہ وقت ہے کہ آپ اپنی آواز بلند کریں اور امت کو اکھنڈ بھارت کے منصوبے سے بچانے کے لیے حزب التحریر کے شباب کے ساتھ حرکت میں آئیں۔ اور یہی وقت ہے کہ آپ افواج پاکستان میں موجود اپنے رشتہ داروں، بھائیوں اور بیٹوں سے مطالبہ کریں کہ وہ فوری طور پر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرت فراہم کریں تاکہ اسلام ایک بار پھر ہندو مشرکین پر غالب ہو جائے جیسا کہ وہ ماضی میں صدیوں تک غالب تھا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْہِرَہٗ عَلٰی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَاُوْلُوْا کُوْرَ الْمُشْرِکُوْنَ

"اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے کہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے، اگرچہ مشرک بُرائیاں ہیں" (التوبہ: 33)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس